جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی 30 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف و سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

مورخہ 27 ستمبر بروز جمعۃ المبارک جامعہ علوم اثریہ میں 30 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف و سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات منعقد ہوا جس کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے کی۔ پروگرام کا آغاز (12:30) بجے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ خطبہ جمعۃ المبارک پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد نے ارشاد فرمایا۔ صحیح بخاری کی آخری حدیث پر عالمانہ درس حضرت مولانا محمد اکرم جمیل شیخ الحدیث جامعہ علوم اثریہ جہلم نے ارشاد فرمایا۔ جبکہ بعد نماز عصر سیرت و فقاہت امام بخاریؒ پر حضرت مولانا حافظ عبدالحمید ازہر صاحب اسلام آباد نے مدلل درس ارشاد فرمایا۔ بعد از نماز عشاء جلسہ سے حضرت مولانا قاری محمد خالد مجاہد خطیب پتوکی اور پروفیسر علامہ عبدالرزاق ساجد فیصل آباد نے خطاب کیا۔ یاد رہے کہ اس پروگرام میں ملک کے نامور ماہر امراض دل میجر جنرل ریٹائرڈ ڈاکٹر اظہر محمود کیانی نے پروجیکٹر کے ذریعے خصوصی لیکچر دیا۔ امسال جامعہ سے فارغ ہونے والے 24 خوش نصیب طلباء میں اسناد و انعامات تقسیم کیے گئے اور جامعہ کے سالانہ تقریری مقابلہ میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات دیئے گئے۔ اس پروگرام میں جہلم شہر کے علاوہ چک جمال، ڈھوک صوبیدار، دینہ، سوہاوہ، ڈومیلی، گوجر خان، خورد، اعوان پور گھوڑہ، پنڈی سید پور، منڈی بہاؤالدین، گجرات اور چتر پڑی میرپور کے علاوہ دیگر علاقوں سے عوام الناس نے بھرپور شرکت کی۔

مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چوک اہل حدیث چتر پڑی میں نفاذ اسلام کانفرنس

اہل حدیث یوتھ فورس چتر پڑی کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چتر پڑی میں مورخہ 22 ستمبر بروز اتوار بعد از نماز عشاء نفاذ اسلام کانفرنس زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر منعقد ہوئی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا احتشام الحق بھوپال نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کا آغاز قاری مدثر منشاوی کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ قاری فداء الرحمٰن طیب اور قاری عبدالوہاب صدیقی نے حمد و نعت پیش کی۔ کانفرنس سے مناظر اسلام حضرت مولانا سید سبطین شاہ نقوی، قاطع شرک و بدعت حضرت مولانا سید طیب الرحمٰن زیدی، حضرت مولانا محمد یوسف پسروری اور مولانا عتیق اللہ عمرو دیگر علماء نے خطاب کیا۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا اور مدرسہ تدریس القرآن محمدیہ کے دو طلبہ کو حفظ القرآن اور ترجمۃ القرآن مکمل کرنے پر سند فراغت دی۔